41739-کیا لمبی مدت کے مقروض شخص حج کر سکتا ہے ؟

سوال

میں جانتا ہوں کہ مقروض شخص پر حج واجب نہیں، کیا یہ لمبی مدت والے مقروض شخص پر بھی منطبق ہوتا ہے ؟
بعض لوگوں پر جائداد بنک کا قرض ہوتا ہے جس کی ادائیگی بعض اوقات ساری عمر بیت جاتی ہے، توکیا اس پر حج واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

"اگر تو قرض کا وقت آپہنچا ہو تو اسے حج پر مقدم کیا جائیگا کیونکہ وہ وجوب حج سے قبل ہے، اس لیے پہلے قرض ادا کیا جائیگا اور پھر حج اور اگر قرض کی ادائیگی کے بعد اس کے پاس کچھ نہ بچے تو اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ اللہ تعالی اسے غنی اور مالدار کر دے.

اور اگر قرض نظامی اور لمبی مدت والا ہو اور انسان کو واثق امید ہو کہ وقت آنے پر وہ قرض ادا کر سکتا ہے، تو اس حالت میں قرض وجوب حج میں مانع نہیں، چاہے قرض خواہ اسے حج کی اجازت دے یا نہ دے، اور اگر قرض ادا کرنے کی قدرت کی ضمانت نہ دے سکتا ہو تو اسے قرض کی مدت کا انتظار کرنا چاہیے.

تو اس بنا پر ہم یہ کہینگے :

جو شخص جائداد بنک کا مقروض ہو اگر اسے علم ہو کہ وقت آنے پر وہ قرض ادا کر سکتا ہے تو اس پر حج واجب ہے، چاہے وہ مقروض ہو کیوں نہ ہو.

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (21/96).

مزید تصیل کے لیے آپ سوال نمبر (36852) کا جواب دیکھیں.

واللہ اعلم.